© rasailojaraid.com

آثار السنن پر علامہ کشمیری کے تعلیقات

آپ نے حضرت علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی جس کتاب کے متعلق دریافت فرمایا ہے وہ کوئی الگ سے ان کی مستقل کتاب نہیں بلکہ علامہ النیموی کی کتاب آثار السنن پر لکھے ہوئے کچھ حواشی اور نوٹس ہیں جو بوقت مطالعہ مختلف اوقات میں حضرت شاہ صاحب نے تحریر فرمائے لیکن یہ نوٹس معروف معنوں میں نہ تو کتاب آثار السنن کی شرح ہیں نہ متن سے متعلق باقاعدہ حواشی ہیں، اور پھر یہ نوٹس طبعزاد قسم کے نہیں بلکہ اکثر نقول ہیں اور ہر ایک کے ساتھ کتاب کا حوالہ مذکور ہے، بہرحال یہ نوٹس بے پناہ وسعت مطالعہ اور غیر معمولی قوت حافظہ پر دلالت کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت علامہ کشمیریؒ کو نوازا تھا، ان مختصر نوٹوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے ان کی تخریج ضروری ہے جو کافی مشکل اور محنت طلب کام ہے۔

کتاب آثار السنن کا مذکورہ نسخہ مجلس علمی افریقہ کے پاس محفوظ ہے ۱۳۷۹ھ میں زیروگرافی کے ذریعے لندن سے اس کی چند کاپیاں فوٹو کرائی گئیں اور حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خاص خاص تلامذہ کو ایک ایک ہدیہ کی گئی اب مجلس علمی کراچی کے پاس صرف ایک نسخہ موجود ہے، اس مصورہ نسخہ کے شروع میں حضرت مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک صفحے میں اس کا ایک مختصر تعارف ہے جس سے مذکورہ حواشی نوٹس کی حقیقت واہمیت پر کچھ روشنی پڑتی ہے، میں اس کی ایک فوٹو اسٹیٹ کاپی اس خط کے ساتھ بھیج رہا ہوں اس سے حقیقت حال کو سمجھنے میں ضرور مدد ملے گی[1]

تازہ الحق میں آپ کا اداریہ پڑھ کر جو خوشی ہوئی بیان نہیں کر سکتا ماشاء اللہ خوب لکھا اور چونکہ میری سوچ بھی سو فیصد یہی ہے جو اداریے میں کارفرما ہے لہذا ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری ترجمانی ہے (حضرت مولانا) احقر محمد طاسین عفی عنہ) کراچی

دس ضخیم جلدوں میں چھ ہزار صفحات پر مشتمل حج نامہ

(حرمین شریفین اور حج بیت اللہ سے متعلق تحریریں اور تاثرات علوم اسلامیہ کا عظیم الشان اور بے مثال ذخیرہ ہیں، یہ محض احساسات و تاثرات کا مجموعہ ہی نہیں ہیں بلکہ تاریخی وجغرافیائی اعتبار سے بھی بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے سوئٹزرلینڈ کے ایک ادارہ دی آرکائیو انٹرنیشنل گروپ نے تقریباً چھ ہزار صفحات پر مشتمل دس ضخیم جلدوں کا ایک حج نامہ شائع کیا ہے جس میں قدیم اور مستند دستاویزیں، اہم ذمہ داروں کے تبصرے، انتظامی امور کی مفصل

---

[1] امام نیموی کی آثار السنن پر مولانا عبدالقیوم حقانی نے توضیح السنن کے نام سے اردو شرح مکمل کرلی ہے جس کی پہلی جلد ۶۵۰ صفحات پر مشتمل رمضان المبارک میں منظر عام پر آرہی ہے ادارۃ العلم والتحقیق دار العلوم حقانیہ سے دستیاب ہے۔

© rasailojaraid.com